# امریکہ اور اس کے مسلمان ملکوں میں موجود ایجنٹوں کی نظر میں مسلمانوں کی زندگیوں کی کوئی وقعت نہیں

## خبر:

2 ستمبر 2024 کو وائٹ ہاؤس نے اعلان کیا، "صدر بائیڈن اور نائب صدر ہیرس نے حماس کے ہاتھوں امریکی شہری ہرش گولڈبرگ-پولن اور پانچ دیگر یرغمالیوں کے قتل کے بعد وائٹ ہاؤس کے situation room میں امریکی یرغمالیوں کے معاہدے کی مذاکراتی ٹیم کے ساتھ ملاقات کی۔ صدر بائیڈن نے اس قتل پر غم سے ٹوٹ جانے اور غصے کا اظہار کیا اور حماس کے رہنماؤں کے احتساب کی اہمیت پر زور دیا۔ ملاقات کے دوران صدر بائیڈن اور نائب صدر ہیرس نے امریکی مذاکراتی ٹیم سے امریکہ، قطر اور مصر کی جانب سے موجودہ صورتحال میں موجود خلا کو پر کرنے کی تجویز پر تازہ ترین معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے یرغمالیوں کی رہائی کے لئے جاری کوششوں میں اگلے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا، جس میں شریک ثالثوں، قطر اور مصر کے ساتھ مشاورت جاری رکھنا بھی شامل ہے۔

## تبصرہ:

امریکہ کے سپریم کمانڈر اور ان کے نائب نے اپنے وار روم میں چھ یرغمالیوں کی ہلاکت پر تبادلہ خیال کرنے کے لئے ملاقات کی۔ گویا غزہ میں مارے جانے والے چالیس ہزار مسلمان انسان نہیں تھے۔ بے شک اللہ سبحانہ و

تعالیٰ کے الفاظ سچے ہیں کہ کفار ہمیں نقصان پہنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے گا۔اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

**يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تَتَّخِذُواْ بِطَانَةً مِّن دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا وَدُّواْ مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ ٱلْبَغْضَآءُ مِنْ أَفْوَٰهِهِمْ وَمَا تُخْفِى صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ ٱلْـَٔايَٰتِ إِن كُنتُمْ تَعْقِلُونَ "اے ایمان لانے والو! اپنی جماعت کے لوگوں کے سوا دوسروں کو اپنا رازدار نہ بناؤ۔وہ تمہاری خرابی کے کسی موقع سے فائدہ اٹھانے میں نہیں چوکتے۔ تمہیں جس چیز سے نقصان پہنچے وہی ان کو محبوب ہے۔ان کے دل کا بغض ان کے منہ سے نکلا پڑتا ہے اور جو کچھ وہ اپنے سینوں میں چھپائے ہوئے ہیں وہ اس سے شدید تر ہے۔ہم نے تمہیں صاف صاف ہدایات دے دی ہیں، اگر تم عقل رکھتے ہو"** [سورۃ ال عمران-3:118]۔

مسلمانوں کو خلافت کے فرائض سے غافل ہوئے سو سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے۔ خلافت کی ڈھال کی عدم موجودگی میں مسلمان استعماری طاقتوں کے ظلم وستم کے مسلسل ادوار جھیلتے رہے ہیں۔استعمار نے لاکھوں مسلمانوں کا قتل عام کیا، ان کی دولت لوٹی اور ان کے تقدسات کی بے حرمتی کی۔ جہاں تک یہودی وجود کا تعلق ہے تو وہ استعمار کی مکمل منظوری سے جرائم کا ارتکاب کرتا رہا ہے۔جون 1986 میں جو بائیڈن نے کہا تھا کہ اگر 'اسرائیل' نہ ہوتا تو امریکہ کو خطے میں اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے اسرائیل کو ایجاد کرنا پڑتا۔درحقیقت یہودیوں کا وجود امت کو منقسم رکھنے کے امریکی مفاد کے لیے ہے اور امت کے قلب میں امریکہ کے لئے ایک فارورڈ فوجی اڈے کے طور پر کام کرتا ہے۔

دشمن کی کارروائیاں ہولناک ہیں لیکن مسلط کردہ مسلم حکمرانوں کا کردار اس سے بھی زیادہ گھناؤنا ہے۔انہوں نے ہماری افواج کو دس ماہ سے زیادہ عرصے سے روکا ہوا ہے، حالانکہ ایک فوج، یا یہاں تک کہ ایک فوج کا ایک حصہ، ایک دن کے ایک حصے میں غزہ کو آزاد کرا سکتا ہے۔وہ اپنے فساد میں غافل رہتے ہیں اور اپنے آپ کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رحمت سے محروم رکھتے ہیں۔اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے:

**ظَهَرَ ٱلْفَسَادُ فِى ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِى ٱلنَّاسِ لِيُذِيقَهُم بَعْضَ ٱلَّذِى عَمِلُواْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ "خشکی اور تری میں جو فساد برپا ہے وہ انسان کے اپنے ہاتھوں کی کمائی ہے، تاکہ مزہ چکھائے ان کو ان کے بعض اعمال کا، شاید کہ وہ باز آئیں"**[سورۃ الروم۔30:41]۔

فلسطین کی زمین مقبوضہ زمین ہے۔ مسلمانوں کے حکمرانوں پر فرض ہے کہ وہ غزہ کی حمایت میں فوجوں کو متحرک کریں۔اس کی بجائے مصراور قطر کے حکمران مذاکرات کے ذریعے فلسطین کے زیادہ تر حصے کو یہودی وجود کو سرینڈر کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔استعماری طاقت کی مدد کرنے والے مسلمانوں کے حکمران امت کے غدار ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

**مَا مِنْ عَبْدٍ اسْتَرْعَاهُ اللَّهُ رَعِيَّةً، فَلَمْ يَحُطْهَا بِنَصِيحَةٍ، إِلاَّ لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ**

**"جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کو کسی رعیت کا حاکم بناتا ہے اور وہ خیر خواہی کے ساتھ اس کی حفاظت نہیں کرتا تو وہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا"**( صحیح البخاری)۔

مسلمانوں کو غدار حکمرانوں سے بالضرور منہ موڑ لینا چاہیے۔ مسلمانوں کو لازماً چاہیے کہ وہ مسلح افواج میں اپنے بیٹوں، بھائیوں اور والد سے مطالبہ کریں کہ وہ غداروں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں اور نبوت کے طریقے پر خلافت راشدہ کے قیام کے لیے نصرۃ دیں۔ یہ خلافت ہی ہے جو مسلح افواج کو متحرک کرے گی اور تمام مقبوضہ علاقوں کو آزاد کرائے گی۔

**انجینئر محمد اکمل ولایہ پاکستان کی جانب سے**

**حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے ریڈیو کے لیے تحریر کردہ**